Regd. S. No. 141

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

ہفتہ

فی پرچہ ۲

۲۸ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۹ ظہور ۱۳۳۲ھ - ۹ اگست ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۱

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۶ ظہور ۱۳۳۲ھ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ناخن میں تکلیف ہے نیز گرمی دانوں کی وجہ سے بھی تکلیف ہے۔

۷ ظہور بوجہ گرمی سخت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ناخن کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی کی علالت تشویشناک دور میں سے گزر رہی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

دریائے راوی کا سیلاب ضلع شیخوپورہ کے اڑتالیس دیہات میں پھیل گیا

لاہور ۸ اگست: دریائے راوی میں طغیانی آنے سے ضلع شیخوپورہ کے دس اور دیہات میں سیلاب آگیا ہے۔ اب تک اس ضلع کے کل اڑتالیس ۴۸ گاؤں میں سیلاب آچکا ہے۔ پولیس کے بے تار برقی کے مرکز کو اطلاع ملی ہے۔ کہ دو گاؤں سیلاب میں بہہ گیا ہے اور اس کے تمام مکانات گر گئے ہیں اس گاؤں کے باشندوں کو پہلے ہی محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا تھا۔ لاہور سے لائلپور جانے والی سڑک پر دو جگہ سیلاب کا پانی پھیل چکا ہے لیکن ابھی سڑک بند نہیں ہوئی۔ اور آمدورفت جاری ہے۔

شمالی کوریا کے دس افسروں کو سازش کرنے اور حکومت کا تختہ الٹنے کے

الزام میں موت کی سزا سنادی گئی

ماسکو ۸ اگست۔ آج ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا کے جن بارہ افسروں کو سازش کرنے اور حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر مقدمہ چلا کر دس افسروں کو موت کی سزا سنادی گئی۔ تمام ملزمین نے اپنے جرم کا اقبال کر لیا۔ باقی دو افسروں کو علی الترتیب بارہ اور پندرہ سال قید سخت کا حکم سنایا گیا۔ اس سے قبل پیونگ یانگ ریڈیو نے اعلان کیا تھا۔ کہ ان افسروں کو امریکی سامراجیوں کی امداد سے حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار شدگان میں شمالی کوریا کے ایک سابق وزیر اعظم اور ایک سابق وزیر انصاف بھی تھے۔

امریکہ اور جنوبی کوریا کے درمیان

باہمی دفاع کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے

سیئول ۸ اگست۔ امریکہ اور جنوبی کوریا کی حکومت کے درمیان آج باہمی دفاع کے ایک سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے۔ جس کی رو سے امریکہ کمیونسٹوں کے دوبارہ حملہ کی صورت میں جنوبی کوریا کو پوری فوجی امداد دے گا۔ امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس اور جنوبی کوریا کے صدر ڈاکٹر سنگمن ریی نے اس سمجھوتہ پر جنوبی کوریا کے وقت کے مطابق دس بجے صبح دستخط کئے۔ جنوبی کوریا کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ یہ معاہدہ اسی سمجھوتہ کے عین مطابق ہے۔ جو امریکہ اور فلپائن کے درمیان ہوا تھا۔

سوئی کی گیس کو کام میں لانے کیلئے حکومت پاکستان کو

ایک سکیم بھیج دی گئی

اس سکیم پر دس کروڑ روپے خرچ آئینگے اور اس طرح پاکستان ایندھن کے معاملہ میں خود کفیل ہو جائیگا

کراچی ۸ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ برما آئل کمپنی نے حکومت پاکستان کے سامنے سوئی کی گیس کو کام میں لانے کے لئے ایک سکیم رکھی ہے۔ جس پر دس کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ سکیم حکومت کے زیر غور ہے۔ ...... یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر قرضہ لینے کے لئے عالمی بنک کے دفتر سے ابتدائی بات چیت کی ہے۔ اگر سوئی گیس کی سکیم مکمل ہو گئی تو کم از کم پچاس سال کے لئے سندھ کراچی اور پنجاب کا بڑا حصہ ایندھن کے معاملہ میں خود کفیل ہو جائے گا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے ابتدائی مراحل میں پاکستان پانچ کروڑ ستر لاکھ روپے کا بیرونی زر مبادلہ بچا لے گا۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ سوئی سے پچاس سال کے لئے ہر روز دس لاکھ کیوبک فٹ گیس حاصل کی جا سکے گی۔ یہ تعداد سالانہ سولہ لاکھ ٹن کوئلہ اور گیارہ لاکھ ٹن تیل کے مساوی ہے۔

دوسرے مرحلہ میں جب یہ گیس چھوٹی صنعتوں میں استعمال کی جانے لگے گی۔ تو پاکستان ہر سال سات کروڑ اسی لاکھ روپے کا بیرونی زر مبادلہ بچانے لگے گا۔ سوئی کی گیس کو تمام صنعتوں میں حتیٰ کہ بجلی کی پیداوار میں بھی کوئلہ اور تیل کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے ملکی قانون کی رو سے برما آئل کمپنی جس کے ذمہ اس گیس کی سپلائی ہوگی۔ حکومت پاکستان سے ساڑھے بارہ فی صدی رائلٹی حاصل کرے گی۔ اس سکیم کے تحت سوئی سے قدرتی گیس نالی کے ذریعہ کوئٹہ کے راستے سے کراچی لائی جائے گی۔ سوئی سے یہ گیس سکھر پہنچائی جائے گی اور وہاں سے کراچی۔ ماہرین کا کہنا ہے۔ کہ سوئی گیس سے نہ صرف یہ کہ بہت بڑی حد تک ایندھن کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بلکہ اس قدرتی ذخیرہ کی مدد سے مصنوعی کھاد تیار کر کے پاکستان اپنی غذائی پیداوار کو بھی بڑھا سکے گا۔

پاکستان مسلم لیگ کا نیا صدر منتخب کرنے کیلئے

کونسل کا اجلاس ۱۹ ستمبر کو ہوگا

کراچی ۸ اگست: معلوم ہوا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۱۹ ستمبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں خواجہ ناظم الدین کی جگہ لیگ کے نئے صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔ خواجہ ناظم الدین نے چھ ہفتے ہوئے صدارت سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون نے اسی سلسلہ میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ملاقات کی۔ اور ان کو اس اجلاس کے انتظامات سے آگاہ کیا۔ اس جلسہ میں کثیر کونسلروں کے شریک ہونے کی توقع ہے۔ مشرقی پاکستان سے ہی تقریباً ڈیڑھ سو کونسلر اس اجلاس میں شریک ہونگے۔

واشنگٹن ۸ اگست امریکی کانگرس نے ترک وطن کا ہنگامی قانون منظور کر دیا۔ اس قانون کے تحت پندرہ سے بیس ہزار تک اسرائیلی تارکان وطن امریکہ میں آباد کئے جائیں گے۔

جرمنی کے سفارت خانے کی طرف سے

کراچی کے مصیبت زدگان کیلئے ایک ہزار روپے کا عطیہ

کراچی ۸ اگست پاکستان میں جرمنی کے سفارت خانے کے ناظم الامور نے کراچی کی بارش سے متاثر ہونے والے لوگوں کی امداد کے لئے ایک ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ ناظم الامور مسٹر ہوورمجیس نے چیف کمشنر کے نام ایک خط میں لکھا ہے۔ کہ جرمنی کی وفاقی جمہوریہ کی طرف سے میں ان مہاجرین سے انتہائی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ جنہیں پچھلے دو دن کی زبردست بارش سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے میں ایک ہزار روپے کا چیک ساتھ ہی بھیج رہا ہوں۔

غضنفر علی خان کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۸ اگست۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خان نے کل وزیر اعظم ہند مسٹر نہرو سے ملاقات کی۔ اور ان کو پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا ایک خط دیا۔ وہ اپنے کاغذات سفارت بعد میں صدر جمہوریہ بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد کو پیش کریں گے۔

پیکنگ ۸ اگست۔ آج پیکنگ ریڈیو نے اقوام متحدہ کی کمان پر الزام لگایا۔ کہ وہ کمیونسٹ جنگی قیدیوں پر بغیر کسی وجہ کے جنگی جرائم کا الزام لگا کر ان کو روک رہی ہے۔

انڈونیشیا کو کمیونسٹوں سے کوئی خطرہ نہیں

نئے وزیر اعظم کا اعلان

واشنگٹن ۸ اگست۔ انڈونیشیا کے نئے وزیر اعظم مسٹر علی سوسترامی جوجو جو اب تک امریکہ میں انڈونیشیا کے سفیر تھے اپنا عہدہ سنبھالنے کے لئے واشنگٹن سے جکارتا روانہ ہو گئے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے کہا کہ میرے ملک کو کمیونسٹوں سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ انڈونیشی پارلیمنٹ کے ۲۱۳ ممبروں میں سے صرف ۹ ممبر کمیونسٹ ہیں۔ ادھر انڈونیشیا کی سب سے بڑی پارٹی مشومی پارٹی کے لیڈر اور سابق وزیر اعظم محمد نفیر نے اپنی پارٹی کے اراکین سے کہا ہے کہ وہ کسی قسم کے پروپیگنڈے سے گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی طریق کے مطابق میری پارٹی نئی حکومت کی مخالفت کرے گی۔

لنڈن ۸ اگست ہنگرین نیوز ایجنسی نے خبر دی ہے کہ حکومت ہنگری نے تمام ملک میں آئے ہوئے سفارتی نمائندوں کو اطلاع دی ہے۔ کہ ان سفیروں پر ملک میں سفر کرنے پر جو پابندیاں عائد ہیں انہیں پیر کے روز سے ہٹا لیا جائے گا۔ البتہ ان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ سفر کرنے سے ۲۴ گھنٹے پہلے ہنگری کے دفتر وزارت خارجہ کو ضرور مطلع کر دیں۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۹ ظہور ۱۳۴۲ہش

مسجد

دارالہجرت ربوہ میں جس عمارت کی سب سے پہلے بنیاد رکھی گئی تھی۔ وہ خدا تعالےٰ کا گھر یعنے مسجد ہے۔ یہ بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفۂ ثانی اور پسر موعود اور صحابہ مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے ان جادوانی اثر دعاؤں کے ساتھ رکھی گئی تھی۔ جن دعاؤں کے ساتھ ابوالانبیاء خلیل اللہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے فرزند ارجمند ذبیح اللہ سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی دیواریں استوار کی تھیں۔ وہ کعبۃ اللہ جس کی نسبت اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ

ان اول بیتٍ وضع للناس ببکۃ

یعنے وہ پہلا گھر جو خدائے واحد کی پرستش کی خاطر لوگوں کے لئے تعمیر کیا گیا "مکّہ" میں ہے مکہ مکرمہ میں جب خدا تعالےٰ کی عبادت کے لئے پہلا گھر اس طرح تعمیر کیا گیا۔ اس وقت وادی مکہ ایک ویرانہ تھی۔ جس میں بہت کم انسان کا گزر ہوا ہوگا۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے الٰہی اشارہ کے ماتحت نہ صرف یہاں خدا تعالےٰ کے گھر کی دیواریں کھڑی کیں۔ بلکہ اپنے جان نثار نور نظر اور اپنی بیوی کو وہاں اس لئے بسایا کہ خدا تعالےٰ کا یہ گھر آباد ہو۔ اور آپ نے جو دعائیں مانگیں وہ بھی الٰہی اشارہ سے ہی بلکہ ان کا لفظ لفظ اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے تھا۔ یہ دعائیں یقیناً اللہ تعالےٰ نے ہی سکھائی تھیں اور اس فیصلہ کے مطابق تھیں۔ جو اللہ تعالےٰ آسمان پر پہلے ہی کر چکا تھا کہ اس کو ساری دنیا کا مرکز بنایا جائے گا۔ ان دعاؤں کا مطالعہ کیجئے اور بعد کی تاریخ عالم پر نظر ڈالئے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا لفظ لفظ پورا ہوا اور ہو رہا ہے۔ چنانچہ انہی دعاؤں کی تاثیر سے وادی مکہ میں وہ آفتاب رسالت طلوع ہوا جس کی روشنی قیامت تک کفر و شرک کے اندھیروں پر اجالا کرتی رہے گی۔ اور جو قیامت تک کبھی غروب نہیں ہوگا۔

یہی نہیں کہ ان دعاؤں کی تاثیر سے کعبۃ اللہ ہمیشہ کے لئے اللہ تعالےٰ کی عبادت کا عظیم الشان مرکز بن گیا۔ جس کی مقدس مرکزیت تا قیامت رہنے والی ہے بلکہ ایسا ہی دعاؤں کے ساتھ مدینہ منورہ میں بھی اس مسجد کی بناء رکھی گئی۔ جس کی نسبت سید کونین سرور کائنات خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مسجدی اٰخر المساجد

یعنے میری مسجد آخری مسجد ہے۔

جب مسجد نبوی کی بنیاد رکھی گئی۔ تو اگرچہ وادی یثرب جس کا نام آپ کے ورود مسعود کی وجہ سے مدینۃ النبی رکھا گیا جسمانی طور پر آباد تھا۔ مگر روحانی طور پر ان چند روحوں کے سوا جنہوں نے آپ کو اپنے ہاں دعوت دی بالکل غیر آباد تھا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدینۃ النبی میں قدم رکھتے ہی مسجد نبوی کی بنیاد رکھ دی۔ اور صحابہ کرام کے ساتھ اپنے ہاتھ سے اس کی تعمیر فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں مدینہ منورہ بھی اسلام کا عظیم الشان مرکز بن گیا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان مسجد کے نمونہ پر جہاں جہاں حضور کے صحابہ کرام اور خلفاء راشدین اور علمائے کرام کی دسترس ہوئی مساجد تعمیر کی گئیں۔ اور وہ تمام مقامات جہاں اول اول ایسی مساجد تعمیر ہوئیں۔ خاصکر ان بندگان حق کے ہاتھ سے جنہوں نے دین اسلام کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ ہاں وہ تمام مقامات بھی مقدس بن گئے۔ اور آج تک وہ اسلام کے مراکز ہیں۔

ربوہ میں بھی مسجد نبوی کی تقلید میں مسجد بنائی گئی ہے۔ اور اس کی بنیاد بھی ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ ایک ایسی وادی میں تمام عمارتوں سے پہلے رکھی گئی۔ جہاں پہلے کوئی آبادی نہیں تھی جہاں انسان حیوان تو کیا نباتات تک مفقود تھی۔ کوئی مانے یا نہ مانے ہمارا تو یقین ہے کہ یہ انہیں ابراہیمی دعاؤں کی برکت ہے۔ جن کے ساتھ اس مسجد کی بناء رکھی گئی۔ کہ آج یہ غیر آباد صحرا ایک اچھا خاصا شہر بن گیا ہے اور واثق توقع ہے کہ انشاء اللہ جلد ہی اسلام کے دوسرے عظیم الشان مراکز کی طفیل یہ بھی اسلام کا ایک عظیم الشان مرکز بن جائے گا۔ نہیں نہیں عظیم الشان مرکز بن گیا ہے۔ اور مسجد ربوہ ایک ایسی مسجد بن گئی ہے کہ جہاں چار دانگ عالم سے لوگ آ کر سجدہ ریز ہو رہے ہیں۔ اور انشاء اللہ قیامت تک ہوتے رہیں گے۔ اور انشاء اللہ جو پیشانیاں اس مسجد میں سجدہ ریز ہوئی ہیں۔ وہ دنیا کے کناروں کو اپنے اخلاص بھرے سجدوں سے آباد کر دیں گی۔

بے شک ہر مسجد اللہ تعالےٰ کا گھر ہے۔ اور جہاں تک تقدس کا تعلق ہے۔ کوئی خانۂ خدا دوسرے سے کم نہیں، مگر بعض المضاعف صفات کی وجہ سے بعض مساجد کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فیض سے خاص درجات بخشے ہیں۔ مثلاً ان کے محل وقوع کی وجہ سے یا ان عظیم الشان اسلامی خدمات کی وجہ سے جو ان کے ساتھ وابستہ کر دی گئی ہیں۔

مسجد ربوہ کو ہم احمدیوں کے نزدیک اسی قسم کا ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور وہ ہمارے اس مرکز میں واقعہ ہوتا ہے۔ جہاں سے اللہ تعالےٰ کی توحید اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا کے کناروں پر لہرانے کے لئے ہمارے مبلغین ہاتھوں میں قرآن کریم اور دلوں میں جوش و شوق کا موجزن سمندر لے کر نکلتے ہیں۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے فروکش ہیں۔ اور جہاں سلسلہ کے مرکزی دفاتر ہیں جو ہمارا عظیم الشان تبلیغی مرکز ہے۔ اس لئے مسجد ربوہ کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور اس کی تعمیر کی جلد از جلد تکمیل اس لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کوئی نام کا احمدی بھی ایسا نہ ہوگا۔ جو اس کی تعمیر میں حصہ دار بننے کے لئے بے چین نہیں ہوگا۔ جیسا کہ جناب ناظر صاحب بیت المال کے اعلان سے احباب کو علم ہو چکا ہوگا۔ کہ گو مسجد کی عمارت تکمیل پا چکی ہے۔ مگر بعض دوسرے اخراجات مثلاً وضو خانہ کی تیاری روشنی وغیرہ کے سامان کے لئے کم از کم ابھی پچیس چھبیس ہزار روپیہ کی ضرورت باقی ہے یہ موقعہ ہے کہ خاصکر وہ احباب جو کسی وجہ سے پہلے حصہ نہیں لے سکے۔ اپنا حصہ حاصل کریں۔ اور اپنا نام ان عباد اللہ کی فہرست میں داخل کرائیں جو السابقون الاولون کہلاتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

حسب معمول خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع امسال بھی اخاء (اکتوبر) کے آخری ہفتہ میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اس کی معین تاریخوں کا اعلان ہو کر نوجوانوں کو شمولیت کی تحریک بھی ہو چکی ہے۔

مرکز سلسلہ میں احمدی نوجوانوں کا یہ سہ روزہ اجتماع ان کی علمی و عملی تربیت کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ ہر سال نوجوان اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور علمی و عملی مقابلوں کے علاوہ وہ اپنے سال گزشتہ کی کارگزاری اور سال آئندہ کے منصوبوں پر غور کرتے۔ اور اپنے پیارے امام کے ارشادات سے مستفید ہو کر اپنی روحانی ترقیات ملک و قوم کی بہبودی اور خدمت خلق کے لئے مناسب لائحہ عمل تجویز کرتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر خادم اور ہر مجلس اپنے کام کے اعتبار سے اجتماع کے مختلف مقابلوں میں اپنی حیثیت کو نمایاں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور یوں ان کی مسابقت کی روح کو اور زیادہ تقویت پہنچتی ہے۔ اس غرض کے لئے سال بھر مجلس اپنے ہاں تیاری کرتی۔ اور اپنی تمام تر مساعی کا ریکارڈ رکھتی ہیں۔ اجتماع سے تین چار ماہ قبل خاص طور پر ایک خاص انہماک اور جوش پایا جاتا ہے۔ اور جس طرح رمضان کے مہینہ میں عموماً عبادت اور ریاضت کی طرف لوگوں کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ میں اس اجتماع سے قبل بھی ایک خاص تیاری اور ایک خاص بیداری محسوس کی جاتی ہے۔ ہر وقت فاستبقوا الخیرات کا حکم ان کے سامنے رہتا ہے۔ اور یہ سب کچھ اس لئے ہوتا ہے۔ کہ اس عظیم موقعہ پر وہ اپنے دوسرے بھائیوں سے کسی کام میں پیچھے نہ رہیں۔

اب جبکہ یہ اجتماع نزدیک آ رہا ہے، ہر مجلس اور ہر خادم میں یہی روح کارفرما ہوگی۔ وہ اپنے اپنے دائرہ عمل میں اپنی سرتوڑ کوشش کر رہے ہوں گے۔ کہ ان کی مجلس کے نوجوان ہر لحاظ سے مرکز میں جا کر امتیاز حاصل کر سکیں۔

ہم اس موقعہ پر اس امید اور توقع کے اظہار کے ساتھ ہی قائدین مجالس اور دیگر عہدہ داران خدام الاحمدیہ سے درخواست کریں گے۔ کہ وہ اس موقعہ سے اس رنگ میں بھی فائدہ اٹھائیں کہ جو جوش اور عملی اظہار ان دنوں نوجوانوں میں پایا جاتا ہے۔ وہ محض ہنگامیت کی نذر نہ ہو جائے۔ بلکہ مستقل طور پر ان کی طبیعت میں رچ جائے۔ اور ان کی فطرت ثانیہ بن جائے۔ حتیٰ کہ نہ صرف وہ ان مخصوص دنوں میں بلکہ سال بھر میں اس سے بھی بڑھ کر ہمت اور عزم اور عمل کا اظہار کریں۔ اور ملک و قوم کی خدمت اور بنی نوع انسان کے نفع کے لئے اپنے آپ کو اور زیادہ مفید ثابت کر سکیں۔

"یورپ میں اسلام کا بہترین اشتہار مسجد ہے"
(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اپنے ہاں خوشی کی مختلف تقاریب پر ممالک بیرون میں خانہ ہائے خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور ادا کرتے رہیئے۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پیغام

نوجوانانِ احمدیت کے نام

کیا میں اور آپ اپنی ذمہ واریوں کو نباھنے کی کوشش کر رہے ھیں؟

—— از حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

برادران!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ایک لمبے عرصہ کے بعد ان چند الفاظ کے ذریعہ آپ احباب کے پاس پہونچنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اور یہ قلمی ملاقات تصوری دنیا میں بہت پُر سرور ہے۔ ہمارا باہمی رشتہ تو روحانی بنیادوں پر قائم ہے۔ اور دنیا والے ان روحانی رشتوں یا ان روحانی تحریکوں کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ بات یہاں تک رہتی تو خیر تھی۔ مگر دنیا کی آنکھ روحانیت کو دیکھ کر بعض دفعہ بھڑک اٹھتی ہے۔ اس سے جنون کے شعلے نکلنے لگتے ہیں۔ وہ جو دن رات دنیا والوں کی روحانی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ انہیں ہی دنیا کی یہ آنکھ اپنا جانی دشمن سمجھنے لگتی ہے۔ اور پھر وہ ہوتا ہے۔ کہ جس کے بیان سے بھی انسانیت شرما جائے۔ روحانی زبان میں ان گھڑیوں کو ابتلاء کی گھڑیاں کہا جاتا ہے۔ ابتلا کی ان گھڑیوں میں اپنے بھی بیگانے ہو جاتے ہیں۔ دوست دشمنی پر اتر آتے ہیں۔ ہمسایہ ہمسائے کے مال اور اس کی عزت و ناموس کی تاک میں بیٹھا ہوتا ہے۔ اور دنیا اور اسکی ساری طاقتیں اور اس کے سارے اعمال اور اسکی ساری جتھہ بندیاں اور اس کی ساری عقلیں اور اسکے سارے شعبے اور اسکی ساری چالاکیاں ایسے ایام میں اس مختصر سے گروہ کے خلاف ہو جاتے ہیں۔ جنہوں نے مضبوطی سے خدا کا دامن پکڑا ہوتا ہے۔ مگر خدا اپنی اس مٹھی بھر جماعت کو نہیں چھوڑتا۔ وہ نظر نہیں آتا۔ کیونکہ وہ لطیف ہے۔ اور ہماری آنکھ اسے دیکھنے کی تاب نہیں رکھتی۔ مگر اس رحمان کی لطیف ہستی جس قدر بھی ظاہر ہو سکتی ہے وہ ابتلائے کے ان ایام میں اس مٹھی بھر جماعت پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ وہ مضبوط ایمان والے پرہیزگار کو چھوڑتا ہے۔ نہ کمزور ایمان کو۔ وہ بوڑھوں کو بھی پکڑتا ہے جوانوں کو بھی۔ بچوں کو بھی۔ مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی۔ امیروں کو بھی اور غریبوں کو بھی۔ وہ ہر ایک کو پکڑتا ہے اور جھنجھوڑ کے کہتا ہے کہ دیکھ میں زندہ خدا موجود ہوں۔ اور اس مصیبت کے وقت صرف میں ہی تیرے پاس کھڑا ہوں۔ تجھے سب نے چھوڑ دیا۔ پر میں نے تجھے نہیں چھوڑا۔ اور وہ بندہ ایک لطف و سرور کی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

کچھ اسی قسم کے سے حالات میں سے ہم پچھلے دنوں گزرے ہیں۔ خدائے رحمان نے محبت و پیار کا جو سلوک ہم سے کیا اس سے آپ بھی واقف ہیں۔ اور میں بھی۔ ابھی ہم کھڑے تھے۔ اور وہ دوڑتا ہوا ہماری طرف آیا۔ اگر ہم اس کی طرف دوڑ رہے ہوتے تو خدا جانے وہ ہمارے لئے کیا نہ کر دیتا۔ سچی خوابوں، کشوف و رؤیا اور الہامات کی جو بارش ان دنوں جماعتی لحاظ سے ہم پر ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے ہم پر بہت سی ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں۔ پہلے سے کہیں بڑھ کر۔ ان کا نتیجہ صرف یہ ہے۔

کیا میں اور آپ ان ذمہ داریوں کو نباھنے کی کوشش کر رہے ھیں؟

احمدی نوجوانوں کے اخلاص کی ایک مثال

ع بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

جامعۃ المبشرین کا وفد اپنے پروگرام کے مطابق جامعہ کی عمارت کے چندہ کے لئے جونہی اوکاڑہ میں وارد ہوا۔ اور احباب جماعت کو وفد کے آنے کی غرض کا علم ہوا۔ تو مخلصین بے تاب تھے۔ کہ کب ان کے پاس پہنچ کر عطایا وصول کئے جاتے ہیں۔ وفد کے ممبران چوہدری مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب امیر جماعت اوکاڑہ کے ہمراہ جونہی محمد یعقوب صاحب تاجر ظروف کی دوکان پر پہنچے اور انہوں نے اپنا عطیہ پیش کیا۔ تو ان کے پاس ان کا چھوٹا بھائی ارشاد احمد بھی کھڑا تھا۔ اس کے چہرے پر بیم و رجا کے متضاد جذبات ابھر رہے تھے۔ اس نے وفد کی توجہ اپنی طرف مبذول کرواتے ہوئے کہا۔

"میں فوج میں ملازم تھا۔ لیکن اب ڈسچارج ہو چکا ہوں۔ اور کچھ عرصے سے بیکار ہوں۔ مجھے جامعہ کی عمارت کے چندہ کی تحریک کا علم ہوا ہے۔ اس وقت سے سخت پریشان تھا۔ کہ اس تحریک میں کیسے حصہ لوں۔ کیونکہ نقد رقم میرے پاس موجود نہیں۔ اس خیال سے کہ یہ موقعہ پھر نہیں ملے گا۔ میں نے فیصلہ کیا۔ کہ اپنی آخری متاع گھڑی پیش کر دوں۔ سو پیش ہے قبول فرمائیں۔"

ہم پر اس مخلص نوجوان کے درد بھرے الفاظ نے بجلی کا سا اثر کیا۔ اور ہمارے قلوب رقت سے بھر گئے۔ عورتوں کو زیور بڑا عزیز ہوتا ہے۔ اور ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ کہ ہماری جماعت کی مخلص بہنوں تک جب مرکز سے آواز پہنچی۔ کہ سلسلہ کو اب رقم کی ضرورت ہے۔ تو انہوں نے اپنے زیور نچھاور کر دیئے۔

احمدی نوجوانوں کے لئے بھی یہ درخشندہ مثال ہے۔ کہ ایک نوجوان اپنی آخری پونجی کو خدا کی راہ میں پیش کر دیتا ہے۔ اس نے ایک گھڑی نہیں دی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے فضل کو خرید لیا۔ وہ اسکی رحمتوں کا وارث ہو گیا۔ درحقیقت ایسے ہی مخلص نوجوان قوموں کی ترقی و مضبوطی کا موجب ہوتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کو ایسے ہی مخلص نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اخلاص ایک نعمت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ملتی ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے تمام نوجوانوں کو اخلاص کے اس بلند مقام پر کھڑا کرے۔ جو دنیا کے لئے نمونہ ہو۔ اور آنے والی نسلوں کے لئے قابل تقلید۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے مخلص نوجوان کے لئے رحمتوں کے دروازے کھول دے۔ اور اسے اپنی بے پایاں محبت عطا کرے آمین۔

(خاکسار ابوالمنیر نور الحق پروفیسر جامعۃ المبشرین از منٹگمری)

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمن اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ

گذشتہ سے پیوستہ

انّ شانئک ھو الابتر

شکاگو کی جانب سے شاہراہ ۱۲ پر آنے والا زائر شہر میں داخل ہونے ہی سڑک کے دائیں ہاتھ ایک بڑا گرجا دیکھتا ہے۔ یہ گرجا ان صیہونیوں کا نہیں۔ جنہوں نے صرف پچاس سال قبل اس شہر کو بسایا تھا۔ بلکہ میتھوڈسٹ چرچ والوں کا ہے۔ اس گرجے سے آگے گزرتے ہی بائیں ہاتھ اس کو ایک ریسٹوران نظر آتا ہے جہاں پر سور کا گوشت بھی بکتا ہے۔ ایک عام زائر کے لئے یہ دوکان کوئی عجیب بات نہیں۔ مگر ایک واقف حال کے ذہن میں فوراً یہ یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ کہ پچاس برس قبل یہاں پر ایک مطلق العنان شخص نے شراب۔ تھیٹر سینما۔ سور کا گوشت۔ تمباکو سب بند کیا ہوا تھا۔ اور کسی کی مجال نہ تھی۔ کہ اس کی اجازت کے بغیر کسی قسم کی دوکان بھی اس شہر میں کھول سکے۔ اس کی حکومت کا یہ عالم تھا۔ کہ اس کے بنائے ہوئے قانون کے ماتحت ہر روز دو دفعہ ۹ بجے صبح اور پھر نو بجے شام دو منٹ کے لئے ہر شخص اپنا کام بند کر دینے پر مجبور تھا۔ یہ وقت ڈوئی کی دانست میں عبادت کا وقت تھا۔ جونہی مرکز شہر سے ایک سیٹی بجتی۔ فوراً اینٹیں دھرنے والا مزدور۔ سودا بیچنے والا دوکاندار دفتر میں کام کرنے والا کلرک سب اپنے کام سے رک جاتے۔ اس شہر کے بڑے بوڑھے کہتے ہیں۔ کہ اس سیٹی کی آواز کا اتنا اثر تھا۔ کہ جانور بھی اس کے معنے سمجھتے تھے۔ اس سیٹی پر ٹمٹم کے آگے جتے ہوئے گھوڑے کو خود روکنے کی ضرورت نہ تھی۔ وہ خود ہی اس آواز کو سنکر کھڑا ہو جاتا۔ کہنے والوں کا بیان ہے۔ کہ ان دنوں میں اس سیٹی کی آواز کا اتنا رعب تھا۔ کہ لوگوں نے یہ ضرب المثل بنا رکھی تھی۔ کہ اس کی آواز پر ایک مرغی بھی دو منٹ کے لئے اپنے انڈا دینے کے عمل کو ملتوی کر دیتی تھی۔ آج اس شہر میں داخل ہوتے ہی پہلے ایک دوسرے فرقہ کا چرچ دکھائی دیتا ہے۔ اور پھر ایک ریسٹوران جہاں پر سور کا گوشت بھی فروخت ہوتا ہے۔ ان عبرتناک نشانات کو دیکھتا ہوا جب ایک مسافر سڑک کے دائیں ہاتھ دیکھتا ہے۔ تو اسے ایک قبرستان نظر پڑتا ہے۔ ایک بغلی پھاٹک سے وہ اس قبرستان میں داخل ہوتا ہے۔ احاطہ کے اندر کئی رفتگان کے اونچے اونچے خوشنما کتبے لگے ہوئے ہیں۔ اسی احاطہ کے ایک غیر معروف سے کونے میں ایک چھوٹا سا کتبہ ڈوئی کے نام کا بھی ہے۔ اس کتبے کے پیچھے چار قبریں ہیں۔ ایک تو خود مسٹر جان الیگزینڈر ڈوئی کا جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق ۱۹۰۷ء میں مرا۔ دوسری اسکی بیوی جین کی جو ۱۹۳۳ء تک زندہ رہی۔ مسز ڈوئی ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوئی تھیں۔ اور اپنے خاوند کے مرنے کے وقت ان کی عمر ترپن (۵۳) سال کی تھی۔ آخری چند سالوں میں مسٹر ڈوئی کے ان کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کی تفصیل تو آگے آئیگی۔ مگر بہر کیف مسز ڈوئی نے پھر اس بڑھاپے میں دوسری شادی نہ کی۔ ڈوئی کے دو بچے تھے۔ ایک تو مسٹر گلیڈسٹون ڈوئی جو ۱۸۷۷ء میں پیدا ہوئے۔ ڈوئی کے مرنے کے وقت ان کی عمر تیس سال کی تھی۔ مگر اس وقت تک ان کی شادی نہ ہوئی تھی۔ نہ ہی انہوں نے اپنی وفات تک جو کہ ۱۹۴۵ء میں ہوئی۔ کوئی شادی کی۔ دوسرے میں الیسٹھر جو ۱۸۸۱ء میں پیدا ہوئیں۔ ڈوئی کو اپنی بیٹی سے بہت محبت تھی۔ ۱۹۰۲ء میں جس سال میں اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر اپنے اخبار لیوز آف ہیلنگ میں تذلیل کن پیرایہ میں کیا۔ اس کی بیٹی الیسٹھر ۲۱ سال کی تھی۔ اور یونیورسٹی آف شکاگو میں ہی رہتی تھیں۔ مئی ۱۹۰۲ء کی ایک صبح کو لیمپ کی روشنی میں مس الیسٹھر اپنے لمبے بالوں کو گھنگھر بالے بنا رہی تھیں۔ ان دنوں ابھی بجلی سے روشنی کا انتظام نہ تھا۔ اور لوگ بالعموم لیمپوں میں الکحل جلاتے تھے۔ ادھر مس الیسٹھر آرائش میں مصروف تھیں۔ ادھر بے خبری میں ان کے لمبے نائٹ گاؤن کے ایک کونے کو آگ لگ گئی۔ مس الیسٹھر نے چیخ ماری۔ خادمہ ان کے کمرے کی طرف دوڑی مگر کمرہ اندر سے بند تھا۔ شعلوں میں لپٹی ہوئی نوجوان خاتون نے خود دروازہ کھولا۔ خادمہ بدحواسی کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔ اور جلدی سے الیسٹھر کے لباس کا جو حصہ ابھی تک نہیں جلا تھا۔ اس کو اتارا مگر اس وقت تک یہ بہت بری طرح جل چکی تھیں۔ ڈوئی کا حکم یہ تھا۔ کہ اس کا کوئی مرید ڈاکٹروں سے علاج نہ کروائے۔ کیونکہ یہ فعل "روحانی شفا" کے اصول کی بغاوت کے مترادف ہوگا۔ مگر اس کے مریدوں میں سے ایک نے جو خود ڈاکٹر رہ چکا تھا۔ اور اتفاق سے اس بلڈنگ میں موجود تھا۔ اس حکم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مس الیسٹھر کی مرہم پٹی کی۔ مسٹر ڈوئی کو اطلاع کی گئی۔ جو کہ فوراً ہی صیحون سے روانہ ہو کر جلد اس کے پاس پہنچ گیا۔ مگر مس الیسٹھر کے لئے یہ حادثہ مہلک ثابت ہوا۔ اور اسی روز شام کو وہ فوت ہو گئیں۔ دل شکستہ ڈوئی نے بعد میں کہا۔ کہ یہ حادثہ اس کے اس حکم کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہوا۔ کہ اس کے مریدوں میں سے کوئی بھی الکحل کو استعمال نہ کرے۔

۱۴ مئی ۱۹۰۲ء کو مسٹر ڈوئی کی اکلوتی نوجوان بیٹی فوت ہو گئیں۔ ۱۹۰۳ء میں ڈوئی نے اپنے باپ سے نسلی بے تعلقی کا جو اعلان کیا تھا۔ اس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔ ایک مصنف مسٹر لنڈزے (Lindsay) لکھتا ہے کہ اس اعلان کے بعد اس کا باپ کبھی اس کے گھر میں داخل نہ ہوا۔ ڈوئی کا لڑکا گلیڈسٹون اس کی زندگی میں ہی اس سے قطع تعلق اور اظہار بیزاری کر چکا تھا۔ اور اس کے مرنے کے جلد بعد ہی وہ نہ صرف ایک اور عیسائی فرقے (Episcopal church) میں شامل ہو گیا۔ بلکہ اس فرقے میں پادری کے طور پر کام بھی کرتا رہا۔ اور ساری عمر شادی کئے بغیر بے اولادی ہی ۷۸ سال کی عمر میں فوت ہوا۔ ڈوئی کی بیوی تو اس کی زندگی میں ہی اس سے الگ ہو چکی تھیں۔ مگر بعد میں بھی اس نے شادی نہ کی۔ الغرض یہ بدقسمت و بدنصیب انسان اس دنیا میں روحانی اور نسلی ہر لحاظ سے آبائی اور ابنائی دونوں طرف سے ذلت کے ساتھ کاٹا گیا۔ اور اس طرح خدائے قدوس کا ایک اور کلام اپنی پوری تجلّی کے ساتھ پورا ہوا۔ کہ:۔

ان شانئک ھو الابتر

باقی

تبادلہ:۔ جماعت احمدیہ انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات کے پریذیڈنٹ سردار بشیر احمد صاحب یہاں سے ترقی پا کر بطور ایس۔ ڈی۔ او واپس محکمہ نہر میں بمقام سمبڑیال چلے گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس ترقی اور تبدیلی کو مبارک کرے۔ خاکسار مستری عبد الدین پریذیڈنٹ

اعلان

"ضرورت ہے۔ ایک انٹرنس پاس یا انٹرنس کے قریب کی لیاقت والے نوجوان کی جو حساب کے ساتھ دلچسپی رکھتا ہو۔ تنخواہ ۵۰ روپے ماہوار اور دس روپے گرانی الاؤنس۔ اگر پہلے کہیں کام کیا ہوا ہو۔ اور تجربہ کار ہو۔ تو زیادہ تنخواہ بھی دی جا سکتی ہے۔ کام زیادہ تر اکاؤنٹ کا ہوگا۔ درخواستیں معرفت پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس دن تک کا پتہ ناصر آباد کنجیجی ضلع تھرپارکر سندھ ہے۔ اس کے بعد دس دن تک معرفت پوسٹماسٹر صاحب کراچی اور اس کے بعد ربوہ ضلع جھنگ پنجاب ہے۔" (پرائیویٹ سیکرٹری)

درخواست ہائے دعا:۔ میرے بچے شکیل احمد بعمر ۱½ سال نے پلاسٹک بٹن نگل لیا تھا۔ جس کی وجہ سے سانس رک گیا تھا۔ ہسپتال تک لے جانے میں اس کی حالت تشویشناک ہو گئی تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ وہ بٹن تو نکال لیا گیا۔ لیکن اندر سوجن ہو جانے کی وجہ سے سانس پھر رک گیا تھا۔ اب سانس کے لئے گلے کے نیچے سوراخ کر کے عارضی نلکی لگا دی گئی ہے۔ بچہ جناح ہاسپیٹل کے E and J وارڈ نمبر ۳ میں ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد از جلد صحت بخشے۔ خاکسار خواجہ عبد الرحیم انسپکٹر کسٹوڈین ڈیپارٹمنٹ۔ (۲) میرے چچا محمد اعظم صاحب بعارضہ مرگی عرصہ دراز سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد بشیر الدین حیدر آباد دکن۔ (۳) اس عاجز کی پیٹھ میں پھوڑا نکل آیا ہے۔ جس سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ملک تاج حسین از موضع یکا ڈاکخانہ کانڈیوال براستہ سرگودھا۔ (۴) میرے والد صاحب تقریباً ایک سال سے بیمار چلے آرہے تھے۔ آج کل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ اور حیدر آباد دکن میں زیر علاج ہیں۔ ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمود احمد سعید حیدر آبادی ربوہ۔ (۵) بندہ عرصہ دراز سے بیمار ہے۔ اور بعض مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ شفا عطا کرے۔ اور مشکلات دور فرمائے۔ عبد المجید کرنالی۔

قرآن کریم بلحاظ کامل شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے

جناب مولوی عبدالمنان صاحب عمر ایم اے

سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی ثابت کرنے کے لئے۔ جو معجزات آپ کو عطا کئے گئے وہ بہت سے ہیں اور ان کی تعداد ہمارے شمار سے تجاوز کرتی ہے۔ مگر وہ معجزہ جو قرآن مجید کی شکل میں آپ کے ہاتھ پر ظاہر ہوا۔ نہ صرف اپنے اندر بے نظیر شان رکھتا ہے بلکہ اس نے مسلمانوں کو دوسرے معجزات سے بے نیاز کر دیا ہے۔ خود قرآن مجید اس حقیقت کا اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قالوا لولا انزل علیه آیٰت من ربه قل انما الآیات عند الله و انما انا نذیر مبین او لم یکفهم انا انزلنا علیک الکتاب یتلیٰ علیهم (عنکبوت ع ۵)

دوسری طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان کے یہ الفاظ فضائے عالم میں گونجتے سنائی دیتے ہیں۔ ما من الانبیاء نبی الا اعطی من الآیات ما مثله او من او آمن علیه البشر و انما کان الذی اوتیت وحیا اوحاہ اللہ تعالیٰ (بخاری کتاب الاعتصام)

تاریخ گواہ ہے کہ کفار عرب نے نصرت کے اس پر عظمت معجزہ کے مقابل ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ اپنے جگر پاروں کو نثار کیا۔ خود اپنی جانیں ہتھیلیوں پر رکھیں دولتمندوں نے اپنے خزانے بکھیر دیئے اور شاعروں نے اپنی شعلہ نوائی سے تمام عرب میں خوفناک آگ لگا دی یہ سب کچھ کیا مگر قرآن کی ایک چھوٹی سی سورت کا کوئی جواب نہ لا سکے۔ اور اگر کہا تو صرف یہ کہ ان هذا الا افك افتراه واعانه علیه قوم آخرون (فرقان ع ۱) اور یہ نہ سمجھا کہ یہ چیز خود قرآن مجید کی شان اور برتری کا کھلا اعتراف ہے۔ یہ تو عربوں کا حال تھا۔ موجودہ دور کے مستشرقین یورپ بھی قرآن پاک کے معجزہ کا اعتراف کرتے ہوئے بے ساختہ پکار اٹھے ہیں۔

"محمد صلعم قرآن کو اپنی صداقت کی دلیل کے طور پر لائے تھے۔ اور وہ اس وقت سے تا ایں دم ایک ایسا مہتم بالشان راز چلا آتا ہے جس کے طلسم کو توڑنا انسانی طاقت میں نہیں"۔ (کونٹ ہنری لائف آف محمد)

"محمد صلعم کا دعوٰی ہے کہ یہ کتاب مقدس ان کا مستقل اور دائمی معجزہ ہے۔ اور واقعی یہ ایک معجزہ ہے"۔ (بوسورتھ سمتھ لبر محمد)

قرآن مجید کی آیتوں کا اگر استقصا کیا جائے جن میں اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تو وہ خود مختلف نظر آتی ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس کے وجوہ اعجاز اس قدر متعدد اور کثیر الاطراف ہیں۔ کہ ان کو کسی ایک میں محدود نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ وہ اپنی لبت سی حیثیات سے محمد رسول اللہ کی صداقت کا ثبوت اور گواہ ہے۔ اس کے مضامین کی تفصیل پر نگاہ ڈالے بغیر انسان سمجھ سکتا ہے کہ اس کا ایک ایک پہلو مستقل معجزہ اور نشان ہے۔ فصاحت و بلاغت کو مدنظر رکھیں تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک دریا ہے جو قرآنی الفاظ کے رنگ میں امڈتا چلا آتا ہے۔ ترتیب کا یہ عالم ہے کہ سورتوں کے علاوہ ایک ایک فقرہ اور جملہ میں حیرت انگیز ربط و تسلسل پایا جاتا ہے............

....

....

انداز اسلوب بندش کی چستی محاورہ کا استعمال غرضیکہ ایک سے ایک بڑھ کر خوبیاں ہیں۔ الفاظ وہی ہیں۔ مگر کیا مجال کہ کوئی اور کتاب اس کے قریب پہنچ سکے۔ یہی نہیں قرآن مجید کے مطالع مقاطع اور فواصل کا اندازہ اپنے اندر وجد پرور سامان رکھتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ زبان ایسی صاف ہے۔ کہ نہ ثقیل الفاظ ہیں نہ پیچیدہ بندشیں۔ بلکہ ہر ایک مشکل ترین مضمون کو اس خوبی سے سادہ الفاظ میں ڈھال کر رکھ دیا گیا ہے۔ کہ انسان حیرت زدہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

قرآن شریف اس جہت سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے کہ اس میں بعض اہم مخفی امور کا اظہار کیا گیا ہے۔ مثلاً فرعون کی لاش کے محفوظ رہنے کی خبر تورات کو تو معلوم نہ ہو سکی۔ مگر انیس سو سال بعد نازل ہونے والے کلام نے دنیا کو اس صداقت سے آگاہ کیا۔ اور پھر عملاً بھی اس کی تصدیق ہو گئی۔ جب قاہرہ کے عجائب خانہ میں اس کی لاش کو دکھا گیا۔

پھر نہ صرف قرآن مجید نے گذشتہ زمانہ کی چھپی ہوئی باتیں ہی بیان کیں۔ بلکہ آئندہ کی خبریں بھی دی ہیں۔ اور آخری زمانہ کے نشانات اور ایجادات پر بھی مفصل روشنی ڈالی ہے جب آپ غربت اور کس مپرسی کی حالت میں مکہ سے نکلے۔ کون کہہ سکتا تھا۔ کہ آپ پھر اس مکہ میں واپس آئیں گے۔ لیکن قرآن نے کھلے کھلے الفاظ میں للکار کر بتایا دیا ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد (قصص ع ۹) کہ جس ذات نے یہ قرآن تیرے پر نازل کیا ہے وہی تجھے مکہ میں واپس لائے گا۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ وہ بیکس و بے بس وجود کس شان و شوکت کے ساتھ دس ہزار قدوسیوں کے ہمراہ مکہ میں پھر واپس آیا۔

پھر قرآن مجید نے یہ پیشگوئی کی۔ کہ خانہ کعبہ کبھی دشمن کے قبضہ میں نہیں جائے گا آج تیرہ سو سال سے یہ پیشگوئی اپنی صداقت کا ثبوت دنیا کو دکھا رہی ہے۔

پھر قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا اس طرح بھی ثبوت ہے کہ اس میں بڑے بڑے علمی انکشافات کئے گئے ہیں۔ اور تعلقات نظام سماوی کے اصول بیان کئے گئے ہیں............

...... قرآن مجید کے یہ چند مختصر الفاظ وجعلنا من الماء کل شیء حی (انبیاء ع ۳)....... بائیالوجی کے معلومات کا ایک دفتر اپنے اندر پنہاں رکھتے ہیں۔

گذشتہ تیرہ سو سال میں زمانہ نے سینکڑوں کروٹیں بدلی ہیں (اور) دنیا کہیں سے کہیں جا پہنچی ہے۔ ایسے ایسے انکشافات کئے گئے ہیں کہ عقل بالکل دنگ ہے۔ لیکن ان کے باوجود اس امی کے منہ سے جو کچھ پہلے نکلا ان میں سے ایک بھی جھوٹی بودی اور کچی ثابت نہ ہوئی۔ دیکھئے اس کا اعتراف مغربی محققین کیسے کھلے کھلے الفاظ میں کرتے ہیں۔ فرانس کا مشہور مستشرق الکس لوازون لکھتا ہے:۔

"علمی انکشافات میں یا ان مسائل میں جن کو ہم نے اپنے علم کے زور سے حل کیا ہے۔ یا ابھی تک وہ زیر تحقیق ہیں۔ کوئی ایسی بات نہیں جو تعلیمات قرآن کے مخالف ہو۔ ہم عیسائیوں نے عیسائیت کو علم و سائنس کے ہم آہنگ بنانے میں اب تک جتنی کوششیں کی ہیں۔ قرآن مجید میں یہ سب کچھ پہلے سے ہی موجود ہے۔ اور پوری طرح موجود ہے"۔

پھر قرآن مجید اس جہت سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کہ یہ سب علمی حقائق اس امی کے منہ سے نکلے تھے۔ جس کا گذر کبھی کسی مدرسہ علم و حکمت کے سایہ دیوار سے بھی نہیں ہوا تھا۔ اور نہ اس نے کبھی کسی مذہب کی مقدس کتب کا مطالعہ کیا تھا۔ چنانچہ شہرہ آفاق فلاسفر جارج ہالسن لکھتا ہے:۔

"میں اس بات پر حیران ہوں۔ کہ ایک امی رسول نے جو ظاہری علوم سے ناآشنا تھا۔ قرآن جیسا مکمل ضابطہ ہدایت دنیا کے سامنے پیش کیا"۔ (اے لیکچر ان اسلام)

مشہور و معروف مورخ ڈاکٹر گبنس آٹو کرٹیر نے تحریر کیا۔

"بانی اسلام حضرت محمد صلعم کو کسی نے نہ پڑھایا نہ لکھایا۔ آپ کے والد قبل ولادت ہی انتقال کر چکے تھے۔ والدہ کو بھی بحالت ہوش نہ دیکھا نہ کسی حکیم و فلاسفر کی صحبت سے واسطہ رہا۔ ان حالات میں ایسی مکمل شریعت کا ظاہر ہونا اور قرآن جیسی کتاب فصیح و بلیغ جامع جمیع فوائد دنیا و دین کا نازل ہونا من جانب اللہ نہیں تو اور کیا ہے"؟ (تواریخ)

کونٹ ہنری جیسے متعصب مستشرق نے ان الفاظ میں اعتراف کیا ہے:۔

"عقل بالکل حیرت زدہ ہے۔ کہ اس قسم کا کلام اس شخص کی زبان سے کیونکر ادا ہوا۔ جو بالکل امی تھا"۔ (اسلام)

پھر قرآن مجید اس لحاظ سے بھی آنحضرت علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے۔ کہ تورات کی اصلی عبرانی زبان تو بخت نصر کی آگ کی نظر ہو گئی انجیل تحریف و تبدل کے چرخ پر چڑھی ہوئی ہے لیکن قرآن اپنی پیشگوئی کے مطابق اسی زبان الٰہی الفاظ و حروف کے قالب میں جلوہ گر ہے۔ جن میں دست قدرت نے اسے ڈھالا اور جبریل امین نے نازل کیا۔ اور محمد عربی نے اس کو دنیا کے پیش کیا۔ گویا اس کا ایک ایک حرف نقطہ و شوشہ میں بھی تغیر نے راہ نہیں پائی۔ سر ولیم میور لکھتا ہے:۔

"دنیا کے پردہ میں غالباً قرآن کے سوا اور کوئی کتاب ایسی نہیں جو بارہ سو سال کے طویل عرصہ تک بغیر کسی تحریف و تبدل کے اپنی اصلی صورت میں محفوظ رہی ہو"۔ (لائف آف محمد ص۲)

"جرمن عیسائی مستشرق نولدیکی نے لکھا ہے یوروپین علماء کی یہ کوشش کہ قرآن میں کوئی تحریف ثابت کریں بالکل ناکام ثابت ہوئی"۔ (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

جارج ہالسن لکھتا ہے:۔

"اس کی یہ خصوصیت ہی لائق توجہ ہے کہ یہ قانون ہدایت تقریباً ساڑھے تیرہ سو سال سے بالکل اپنی اصلی شان کے ساتھ موجود ہے کیا یہ اس کے خدا کی طرف سے ہونے کی ایک چمکتی ہوئی دلیل نہیں"۔

(اے لیکچر ان اسلام)

ولادت

میرے بھائی چوہدری عبدالغفور کے گھر خدا تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام نعیمہ رکھا ہے اس صحت درازی عمر اور دین کے لئے مفید وجود بننے کے لئے تمام درویشوں سے دعا کی ضرورت ہے۔ عبدالرحمٰن کوٹ احمدیاں سرنیٹ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیرھواں ۱۳ سالانہ اجتماع!

۲۳-۲۴-۲۵ اخاء ۱۳۳۲ھ مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء

شوریٰ کی تجاویز

ہر سال اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی شوریٰ منعقد ہوتی ہے جس میں مجلس کی ترقی اور بہبودی کے متعلق تجاویز زیر غور کیا جاتا ہے۔ امسال بھی یہ شوریٰ منعقد ہوگی جملہ قائدین اپنی مجالس میں اعلان کر دیں۔ مجلس مقامی کی تجاویز کو مجلس عاملہ مقامی کے اجلاس میں پیش کریں جن تجاویز کو مجلس مقامی مرکزی شوریٰ میں پیش کرنے کیلئے منظور کرے وہ معین الفاظ میں ۲۱ اگست ۵۳ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دی جائیں۔ تا مجلس مرکزیہ ایجنڈا مرتب کر سکے۔ یہ امر یاد رہے کہ ۳۰ ستمبر ۵۳ء کے بعد پہنچنے والی کسی تجویز پر غور نہیں کیا جائیگا۔

بجٹ سال ۵۵-۵۴ء

مجلس مرکزیہ کے آئندہ سال یعنی یکم فروری ۵۴ء سے ۳۱ جنوری ۵۵ء تک کے آمد و خرچ کا تخمینہ شوریٰ کے موقعہ پر مجالس کے نمائندگان کے سامنے پیش کیا جاتا ہے چونکہ یہ بجٹ مجالس اپنے نمائندگان کے ذریعہ منظور کرتی ہیں۔ اس لئے اس کے پورا کرنے کی بھی وہی ذمہ دار ہوتی ہیں مجلس مرکزیہ مجموعی بجٹ اس صورت میں تیار کر سکتی ہے۔ جب مجالس اپنے اپنے بجٹ بروقت بھجوا دیں۔ اس مرتبہ بجٹ موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۵۳ء مقرر کی گئی ہے۔ جملہ مجالس اپنی ہر قسم کی آمد کا اندازہ مطلوبہ نقشے کی صورت میں مقررہ تاریخ کے اندر اندر مرکز میں بھجوا دیں۔ بجٹ فارم یا مقررہ نقشہ حسب سابق ہے جس کا نمونہ سالِ خالد ماہ اگست ۵۳ء میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس سے نقل کر لیا جائے۔

اجتماع میں شمولیت کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"میں ان خدام کے توجہ نہ کرنے کی وجہ سے جو اس جلسہ میں نہیں آئے۔ افسوس اور تعجب کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ اور انہیں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ وہ احمدیت کے خادم ہیں اور خادم وہی ہوتا ہے جو آقا کے قریب رہے جو خادم اپنے آقا کے قریب نہیں رہتا۔ وقت کے لحاظ سے یا کام کے لحاظ سے وہ خادم نہیں کہلا سکتا"

تقریر فرمودہ بر موقعہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۶ فروری ۱۹۴۱ء۔ غیر مطبوعہ

رپورٹ

مجالس سال رواں یعنی فروری ۵۳ء سے اپنے کام کی رپورٹ کا خلاصہ تیار کریں۔ جو معین اعداد و شمار پر مشتمل ہو۔ اس کی ایک نقل ۳۰ ستمبر ۵۳ء تک دفتر میں بھجوا دیں تا دفتر کی طرف سے مجموعی رپورٹ میں اسے شامل کر کے اجتماع کے موقعہ پر پیش کیا جا سکے۔

نمائندگان کا انتخاب

شوریٰ خدام الاحمدیہ میں صرف مجالس کے نمائندگان ہی شامل ہونگے۔ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ اس کے مطابق نمائندگان کا انتخاب کر کے اُن کے ناموں سے ۳۰ ستمبر ۱۹۵۳ء تک اطلاع دیں۔

چندہ اجتماع

اجتماع کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں سو وقت بہت ہی کم ہے اور اجناس کے نرخ بہت ہی گراں ہیں۔ ابھی سے ضروری اشیاء کو مہیا کرنا ضروری ہے۔ مگر اس کیلئے مجالس کی توجہ درکار ہے قائدین فوری توجہ کریں اور چندہ سالانہ اجتماع بنا بقیہ مقررہ شرح کے ساتھ قبول کر کے جلد تر مرکز میں بمد سالانہ اجتماع بھجوا دیں تا مرکزی کارکنان اپنے کاموں کو جاری رکھ سکیں

اطفال کا اجتماع

خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ ہی اطفال الاحمدیہ کا اجتماع بھی ہوتا ہے جس میں مختلف مقامات سے اطفال شریک ہوتے ہیں۔ جن کیلئے اُنکے مناسب حال علیحدہ پروگرام بنایا جاتا ہے جس میں ورزشی مقابلے، علمی مقابلے دینی معلومات نماز باجماعت کی پابندی وغیرہ کی تربیت دیجاتی ہے اسکے لئے خدام کی طرح مجالس اطفال کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں مرکز میں تربیت حاصل کرنی چاہیئے

پروگرام کے متعلق تجاویز

اجتماع کا پروگرام زیر تجویز ہے۔ اگر مجالس اس میں کوئی تبدیلی چاہتی ہوں تو معین الفاظ میں ۱۵ اگست ۱۹۵۳ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوا دیں۔ تا پروگرام مرتب کرتے وقت انہیں ملحوظ رکھا جا سکے۔ آپ کی تجویز معین ہو۔ مبہم نہ ہو۔

علمی اور ورزشی مقابلے

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی اجتماع کے موقعہ پر ورزشی۔ علمی اور ذہنی مقابلے ہوں گے۔ ان کی تفصیلات عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔ خدام کو ان مقابلوں میں شامل ہونا چاہیئے۔ مقابلوں میں شامل ہونے کیلئے ناموں کی اطلاع ۳۰ ستمبر ۵۳ء تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ

حب اٹھرا جٹرڈ: اسقاط حمل کا مجرب علاج فی تولہ ۱/۲ ۱ روپیہ: مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰: حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کراچی میں بارش سے تین سو مکانات بالکل تباہ ہو گئے

کراچی ۸ اگست (ہمارے اسٹاف رپورٹر) مسلسل بارش کے تھمنے کے بعد کل شہر کے علاقوں میں مکانات گرنے کی وجہ سے متعدد افراد ہلاک و مجروح ہوئے۔ سڑکوں پر سیلاب آجانے سے جو لوگ بہہ گئے تھے۔ ان میں کچھ کی لاشیں کل برآمد کی گئیں۔ کراچی میں میونسپل فائر بریگیڈ کو چند گھنٹے کے اندر اندر چھ مقامات میں سے مکانات گرنے کی اطلاع دی گئی۔ سولجر بازار میں پنجاب نرسری کے قریب ایک دو منزلہ عمارت گر پڑی۔ جس میں ۱۶ افراد دب گئے۔ میونسپل فائر بریگیڈ نے ملبہ اٹھایا۔ اور کئی گھنٹے تک یہ کام جاری رہا۔ ۶ زخمی افراد کو یہاں سے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ لیاری کے علاقہ میں میر محمد بلوچ روڈ پر یونیورسل آئل مل کی تقریباً ۲۰ فٹ اونچی دیوار کل سہ پہر کو گر گئی۔ جس میں دس آدمی دب گئے۔ یہ سب سول ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں۔ ان زخمیوں میں سے ایک چل بسا۔ رات کو اطلاع ملی کہ کشن آباد میں ایک مکان کی دیوار گرنے سے ایک آدمی دب کر مر گیا۔ فائر بریگیڈ نے اس شخص کی لاش کو ملبے سے نکالا۔ آٹھ بجے شب کو اطلاع ملی۔ کہ ایک دو منزلہ عمارت ریتی لائن کے قریب گر پڑی۔ ایک چھوٹی سی بچی ملبہ میں دب گئی۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے بچی کو نکالا اور دوسرے لوگوں کو بچا لیا۔ بچی زخمی ہو چکی تھی۔ اسے ہسپتال بھیجا گیا ہے۔ لیاری کے قریب آباد محلہ میں ایک مکان گرنے کی وجہ سے ایک آدمی ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے۔ جوڑیا بازار کی کچی گلی میں ایک مکان گرا۔ لالوکھیت۔ ناظم آباد، گارڈن ویسٹ اور اولڈ ٹاؤن کے علاقہ میں بہت سے مکانات گرے۔ اندازہ ہے۔ کہ سارے شہر میں تقریباً تین سو مکانات تباہ ہو گئے۔ کئی سو دوسرے مکانات کو نقصان پہنچا۔ کئی ہزار پختہ مکانات رات بھر ٹپکتے رہے۔ کھارادر میں جمعہ منزل کا ایک حصہ کا غذی بازار میں ایک مکان کا ایک حصہ۔ ملیر روڈ کی ایک عمارت کا برآمدہ گر گیا۔ ان عمارتوں سے لوگوں کو پہلے ہی نکال لیا گیا تھا۔

غیر سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک درجن سے زائد اشخاص پانی میں غرق ہو کر ہلاک ہو گئے۔ ان میں سے دو کی لاشیں کنٹونمنٹ ریلوے اسٹیشن کے قریب نالے سے نکالی گئی ہیں۔ جن لوگوں کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام مفضل الرحمن ہے۔ زبیر روڈ سے بھی دو لاشیں ملی ہیں۔ یہاں ۳۵ سالہ گلباز خان پانی سے بھرے ہوئے نالے میں گرا۔ فتح خان اس کو بچانے کے لئے پانی میں کود پڑے۔ لیکن خود بھی غرق ہو گئے۔ روڈنگ روڈ سے ۳۵ سالہ اللہ داد کی لاش ملی۔ خیال ہے۔ کہ وہ بھی ڈوب گیا تھا۔ لیاری دریا میں تین بچے ڈوب گئے۔ لیکن ان کی لاشیں اب تک برآمد نہیں ہو سکی ہیں۔ بندر روڈ پر نالے کا پانی تیزی سے بہہ رہا تھا۔ کہ وہ متعدد بچوں کو بہا لے گیا۔ دو بچے نکال لئے گئے۔ چار اور افراد بھی جو پانی میں گر کر بہہ گئے تھے۔ بعد میں نکال لئے گئے۔ لیاری دریا کے بیچ میں دو بچے پھنس کر رہ گئے تھے۔ ان کو ایک مکرانی نے بڑی بہادری سے ڈوبنے سے بچا لیا۔ یہ بچے منگھوپیر روڈ کا پل پار کر رہے تھے کہ ایک دم پانی چڑھ آیا۔ اور دونوں بچے ایک کھمبے پر چڑھ گئے۔ یہ دونوں کئی گھنٹے تک کھمبے پر چڑھے رہے۔ ایک مکرانی اپنی کمر میں رسی باندھ کر پانی میں کود گیا۔ اور کھمبے سے دونوں بچوں کو اتار لایا۔

سندھ کی قیامت خیز بارش نے لاکھوں مہاجرین کو خانماں برباد کر دیا ہے

مصیبت زدگان کی امداد کے لئے پیر علی محمد راشدی کی اپیل!

کراچی ۸ اگست: سندھ کے وزیر مال پیر علی محمد راشدی نے رات ریڈیو پاکستان کے کراچی اسٹیشن سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سندھ کی حالیہ قیامت خیز بارش نے لاکھوں مہاجرین کو خانماں برباد کر دیا ہے ان تباہ حال مہاجرین کے پاس نہ پہننے کو کچھ رہا ہے۔ اور نہ کھانے کو۔ اب یہ لوگ اس قسم کی قدرتی تباہ کاریوں کا زیادہ مقابلہ بھی نہیں کر سکتے۔ بارش اور سیلاب کے بعد وبائیں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہ تباہ حال لوگ اس کا سامنا کرنے کے بھی اہل نہیں ہیں۔ اس وقت بارش سے صوبہ میں مواصلات کے تمام ذرائع ناکام ہو چکے ہیں۔ اور مجھے ابھی تک یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ کہ اس بارش سے کتنا نقصان ہوا ہے۔ لیکن مجھے اتنا ضرور یقین ہے۔ کہ یہ تباہ حال مہاجرین سخت مصائب کا سامنا کر رہے ہیں پیر علی محمد راشدی نے کہا۔ کہ ہم لوگوں کو جو محکمہ مال اور صحت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان تباہ حال لوگوں کو موت کے منہ سے نجات دلانے کے لئے فوری کارروائی کرنی ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ ان محکموں میں کام کرنے والے میرے ساتھی اپنی سابقہ شاندار روایات کے مطابق یہ خدمات انجام دینے میں پوری تندہی کا ثبوت دیں گے۔ میں ان دونوں محکموں کے افسروں کو حکم دیتا ہوں۔ کہ وہ خود حالات کا جائزہ لیں۔ اور امدادی کام شروع کر دیں۔ کلکٹروں کو اس کی اجازت ہے۔ کہ وہ امدادی کام کے سلسلہ میں غیر سرکاری لوگوں کا تعاون بھی حاصل کریں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سلسلہ میں سندھ کے مخیر لوگ بھی کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ محکمہ صحت کے عملہ کو چاہیئے کہ وہ بیماروں کے علاج کے لئے پرائیویٹ ڈاکٹروں کی امداد بھی حاصل کریں۔ اور تمام سیلاب زدہ لوگوں کو ہیضہ اور ٹائیفائڈ کے ٹیکے لگائیں۔ محکمہ صحت کے عملہ کو چاہیئے۔ کہ وہ زیادہ پکا ہوا اور کچا پھل۔ سبزیاں۔ سڑا ہوا گوشت اور گندی مٹھائیاں فوراً تباہ کر دیں۔ جہاں کہیں لوگ اس سلسلہ میں مشکل پیدا کریں۔ وہاں پولیس کی امداد حاصل کی جائے کیونکہ انسان کی زندگی کسی بھی مالی نقصان سے زیادہ قیمتی ہے۔ پیر علی محمد راشدی نے عوام سے بھی اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس مہم میں حکام کے ساتھ تعاون کریں۔ پیر علی محمد راشدی نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ یہاں سے امدادی جماعتیں بھیجنا ناممکن ہے۔ کیونکہ مواصلات کے تمام ذرائع منقطع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے ٹیلی فون اور ٹیلی گراف کے ذریعہ مختلف اضلاع کے حکام سے حالات معلوم کرنے کی کوشش کی۔ مگر اس میں ناکامی ہوئی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ میں ریڈیو پاکستان کے ذریعہ یہ تقریر کرنے پر مجبور ہوا ہوں۔

اندرون سندھ سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں۔ ان کے مطابق سارے سندھ میں بارش سے تین طرح کے خطرات پیدا ہو چکے ہیں۔ اوّل بارش دوسرے وبائیں پھوٹنے کا خطرہ اور تیسرے ٹڈیوں کی افزائش۔ سندھ میں گذشتہ تین روز کی مسلسل اور موسلادھار بارش نے تباہی مچا رکھی ہے۔ مہاجرین کی جھونپڑیاں اور مقامی لوگوں کے کچے مکانات اس بارش میں تباہ ہو چکے ہیں۔ بارش نے مواصلات کے تمام ذرائع کو معطل کر دیا ہے۔ اس وقت سندھ کراچی اور پاکستان کے دوسرے حصوں سے بالکل کٹا ہوا ہے۔ ٹیلیفون اور ٹیلیگراف کی تاریں کئی جگہ سے ٹوٹ گئی ہیں۔ اور سڑکیں آمد و رفت کے ناقابل بن گئی ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں دریا۔ ندی۔ نالے جو بلوچستان سے سندھ آتے ہیں چڑھ گئے ہیں۔ اور کناروں کو توڑ کر پانی زیریں علاقوں میں پھیل گیا ہے۔ مٹھی کوٹ اور اٹک کے قریب سندھ کا پانی چڑھ گیا ہے۔ اور توقع ہے کہ سکھر کے قریب ہی جلد پانی چڑھے گا۔ مقامی حکام نے دریائے سندھ کی طغیانی کا مقابلہ کرنے کے لئے مناسب اقدامات کر لئے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ حیدرآباد سندھ میں بھی کراچی سے کم تباہی نہیں ہوئی۔ حیدرآباد کی وہ تمام آبادی جو جھونپڑیوں میں رہتی ہے۔ خانماں برباد ہو چکی ہے۔ اس بارش نے ان بے خانماں لوگوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اور اب یہ لوگ خطرناک تکالیف کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہے۔

لندن ۸ اگست۔ پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کل شام بذریعہ طیارہ یہاں پہنچے آپ کیمبرلی انگلستان میں ہونے والی دولت مشترکہ کے کمانڈروں کی کانفرنس میں شرکت

قبر کے عذاب سے بچنے کا علاج
کارڈ آنے پر
مفت!
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ٹھرد و زانسول
اسقاط حمل اور بچوں کا بچپن میں فوت ہوجانے کا بے نظیر علاج
قیمت مکمل کورس ۶۰۰ گولی-/۱۹ روپیہ
اکسیر جنین
اٹھرا کی گولیوں کے ساتھ اس کا استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ-/۴ روپیہ
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

دولت سے بہتر
مضمین
مقیمین
طاقت اور تندرستی کا دارومدار غذا کے پورے طور پر ہضم ہونے اور فضلات کے کامل طور پر خارج ہوجانے پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کا ہاضمہ کمزور یا دائمی قبض رہتی ہے۔ تو یقین جانیے آپ جو کچھ کھاتے ہیں سو گنواتے ہیں۔ آخرکار نتیجہ یہ ہوگا۔ طبیعت سست، حواس کند، مزاج چڑچڑا، سردرد۔ حافظہ کمزور، دل دھڑکنا، کمی خون، کمزوری اعصاب کے بعد مراق ہوجائے گا۔ اگر آپ کامل صحت و تندرستی کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو شفا میڈیکل فارمیسی ربوہ کی نئی ایجاد مضمین (Hurzmine) منگائیں۔ یہ دوائی کاربادی اور مصروف لوگوں کو جو ورزش نہیں کر سکتے۔ ورزش کے تمام فوائد سے مستفید کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک ماہ خوراک-/۵ روپے۔
ملنے کا پتہ:۔ شفا میڈیکل ہال ربوہ ضلع جھنگ

تریاق اٹھرا: حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں: فی شیشی ۲½ روپیہ: مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے: دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

کراچی میں دوبارہ موسلا دھار بارش سے سیلاب کی سی کیفیت پیدا ہوگئی

کراچی ۸ راگست۔ کراچی میں جمعرات کی قیامت خیز بارش کے بعد جمعہ کی شب کو پھر ڈیڑھ گھنٹہ تک موسلا دھار بارش ہوئی۔ جس سے ہر طرف جل تھل ہوگیا۔ ۱½ گھنٹہ میں دو انچ بارش ہوئی۔ جس سے ان تباہ حال مہاجرین کی حالت اور خراب ہوگئی۔ جو اپنی تباہ شدہ جھونپڑیوں سے نکل کر خشک سڑکوں پر سامان لے کر آ بیٹھے تھے۔ ان کی حالت دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ گیلے کپڑے اور سامان لئے ہوئے یہ لوگ اپنی جھونپڑیوں سے جو دلدل میں تبدیل ہوچکی تھیں۔ سڑک پر آ بیٹھے تھے۔ فوج نے جس کو کل شب ہی تیار رہنے کا حکم دیا گیا تھا آج سے امدادی کام شروع کر دیا۔ تقریباً ۸ ہزار مہاجرین محفوظ مقامات پر منتقل کر دیئے گئے۔ بے شمار مہاجر بستیوں میں اب بھی پانی جمع تھا۔ اور ان علاقوں میں کوئی امداد نہ پہنچ سکی تھی۔ کئی مہاجر بستیوں سے متعدد بچے لاپتہ ہیں۔ اب تک مہاجرین کے مالی نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ لیکن جھونپڑیوں کی تباہی کے علاوہ ان کا سامان بھی بہہ گیا ہے۔ شہر کے مختلف حصوں سے عمارتیں گرنے کی اطلاعات آتی رہیں۔ چیف کمشنر کا بیان ہے کہ بارش سے ۱۵ اموات ہوئیں۔ ان کے بیان کے مطابق تین اشخاص ڈوب گئے۔ ایک مکان گرنے سے دب کر مر گیا۔ اور ایک اور بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ گورنر جنرل نے بھی کل رتی لائنز قائد آباد اور گولف گراؤنڈ کی بستیوں کا دورہ کیا۔ تقریباً چار ہزار مہاجرین نے آج ایک جلوس نکالا۔ جو وزیر اعظم کی کوٹھی کی طرف روانہ ہوا۔ لیکن پولیس نے مظاہرین کو چیف کمشنر کے دفتر جانے کے لئے کہا۔ مہاجرین نے اس طرف کا رخ کر لیا۔ اور وہاں پہنچ کر اپنی شکایات بیان کیں۔ مہاجرین کے لئے ۵۰ اسکول خالی کرائے گئے ہیں۔ اور دوسری سرکاری عمارتوں میں ان کو منتقل کیا جا رہا ہے۔ شہر کے بیشتر ٹیلیفون اب تک خراب ہیں۔ گو ٹیلیفون کے محکمے کا عملہ لائنوں کی مرمت کرتا پھر رہا ہے۔ شہر اور ایرپورٹ کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ بھی منقطع رہا۔

وزارت امور اقتصادیات ختم کر دی جائیگی

کراچی ۸ راگست۔ حکومت پاکستان نے ۱۳ راگست سے وزارت امور اقتصادیات ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل انتظامی امور کی تحقیقاتی کمیٹی قائم کی تھی۔ اس کمیٹی کی سفارش کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارت امور اقتصادیات کا کام دوسری وزارتوں میں تقسیم کر دیا جائیگا۔ وزارت کے ۱۴ عارضی کلرکوں کی تخفیف کی جا رہی ہے۔

خالی کردہ جزائر پر کمیونسٹوں کا قبضہ

ہانگ کانگ ۸ راگست۔ نئے چین کی خبر رساں ایجنسی اس خبر کی ذمہ دار ہے۔ کہ جنوبی کوریا میں عارضی مصالحت کے بعد اقوام متحدہ کی فوجوں نے جن جزائر کو خالی کیا تھا۔ کمیونسٹ فوجوں نے ان پر قبضہ کر لیا ہے۔

شام اور پاکستان میں تجارتی معاہدہ

بمبئی ۸ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ہی شام اور پاکستان کے مابین ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ مجوزہ معاہدہ کے تحت شام پاکستان کو کپڑا سوت اور کیمیکل اشیاء دیگا۔ اور چھوٹی بڑی مشینیں اور سرجری کے ساز و سامان سمیت مصنوعات لے گا۔ اب تک دونوں ملکوں کے درمیان کوئی تجارتی معاہدہ نہیں ہوا تھا۔ عنقریب ہی شام اور پاکستان کے مابین ایک ثقافتی معاہدہ پر بھی دستخط ہو جائیں گے اس کے تحت پروفیسروں طلباء اور ورزشی کھلاڑیوں کا تبادلہ ہوگا۔

حکومت ہند پر کمیونسٹ لیڈر کی نکتہ چینی

نئی دہلی ۸ راگست۔ بھارت پارلیمنٹ میں آج کمیونسٹ لیڈر اے۔ کے گوپالن نے کلکتہ کے حالیہ فساد میں فوج طلب کرنے پر سخت نکتہ چینی کی۔ اور کہا۔ کہ شہریوں کے خلاف فوج استعمال کرنے سے زبردست اشتعال پھیل جاتا ہے۔ حکومت کی طرف سے جواب دیا گیا۔ کہ فوج لوگوں کو منتشر کرنے کے لئے نہیں بلائی گئی تھی۔ اس سے صرف گشت کا کام لیا گیا۔ تاکہ لوگوں میں اعتماد بحال ہو سکے۔

بھارت میں تمام طلباء کے لئے لازمی فوجی تربیت

نئی دہلی ۸ راگست۔ آج بھارت پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ملک کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں طلباء کو لازمی فوجی تربیت دی جائے۔ یہ بل ایک کانگرسی ممبر پارلیمنٹ نے پیش کیا۔ جس کی بیشتر ممبروں نے حمایت کی۔ مگر ابھی اس پر رائے شماری نہیں ہوئی۔

امریکہ کوریا میں دوبارہ جنگ شروع نہیں کرے گا۔

واشنگٹن ۸ راگست۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر مرفی نے کہا ہے۔ کہ کوریا کے سوال پر مجوزہ سیاسی کانفرنس میں اگر کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو صرف اس کی بنا پر امریکہ کوریا میں دوبارہ جنگ شروع نہیں کریگا۔ انہوں نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ امریکہ نے جنوبی کوریا کے صدر سنگمن ری کو بتا دیا ہے۔ کہ اگر آئندہ تین ماہ میں سیاسی کانفرنس میں ص

ص کوریا کے سوال پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو امریکہ کی فوجیں دوبارہ جنگ شروع نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس وقت کوریا میں جنگ بند ہونے پر شدید ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے۔ کہ سنگمن ری کی حکومت دوبارہ جنگ شروع کرنے کی کوشش نہیں کرے گی۔

۱۵ راگست کو سارے بھارت میں اکھنڈ بھارت ڈے منایا جائیگا

نئی دہلی ۸ راگست۔ یہاں مہاسبھائیوں سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۵ راگست کو سارے بھارت میں "اکھنڈ بھارت ڈے" منایا جائے گا۔ ہندو مہاسبھا کے جنرل سکرٹری دیش پانڈے نے تمام صوبائی شاخوں کو ایک سرکلر بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ تقسیم سے زیادہ خطرناک یہ ہے۔ کہ ہم تقسیم کو خاموشی کے ساتھ قبول کر لیں۔ اس سرکلر میں کہا گیا ہے۔ کہ مہاسبھائی اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ جب تک کہ بھارت کو دوبارہ متحد نہیں کر لیا جاتا۔ اکھنڈ بھارت قائم کرنا ایک خواب نہیں۔ ایک مقصد ہونا چاہیئے۔ سرکلر میں تمام مہاسبھائیوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ ۱۵ راگست کو یہ عہد کریں۔ کہ وہ پاکستان اور بھارت کو دوبارہ متحد کر دیں گے۔ ایک اور اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ۲۲ راگست کو ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ ہوگا۔ جس میں تمام ہندو قوم پرست قوتوں کو متحد کرنے کشمیر مشرقی بنگال کی ہندو اقلیت پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم کی بات چیت۔ متروکہ املاک اور ویزا سسٹم کے مسائل پر غور کیا جائیگا۔ اس کے دوسرے روز بعد آل انڈیا ہندو مہاسبھا کا جلسہ ہوگا۔ جس میں ان تمام مسائل پر غور ہوگا۔

ہونے والے گورنر سندھ آج کراچی پہنچیں گے

کراچی ۸ راگست۔ مسٹر حبیب رحمت اللہ سندھ کے ہونے والے گورنر آج بذریعہ طیارہ شام کے ۶ بجے لندن سے یہاں پہنچیں گے۔ اور ۱۲ راگست کو ۵½ بجے شام وہ صوبہ سندھ کے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے

جنرل مارک کلارک ریٹائر ہو جائیں گے

واشنگٹن ۸ راگست۔ کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کے اعلیٰ کمانڈر جنرل مارک کلارک نے یہاں اعلان کیا۔ کہ وہ آئندہ اکتوبر میں امریکی فوج کی ملازمت سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ چالیس سال تک فوج کی ملازمت کر چکے ہیں۔ جنرل مارک کلارک نے جو ان دنوں صدر آئزن ہاور سے مشورے کرنے واشنگٹن آئے ہوئے ہیں۔ کہا۔ کہ وہ کانفرنس کے بعد ٹوکیو واپس جائیں گے۔ جہاں وہ اپنے جانشین کو جس کے نام کا اعلان جلد ہوگا۔ چارج دے دیں گے۔

روسی فوج مشین گنیں توپیں اور ٹینک مشرقی برلن میں نقل و حرکت کر رہے ہیں

برلن ۸ راگست۔ مشرقی جرمنی میں بڑے پیمانے پر ہڑتالوں اور کمیونسٹوں کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ چنانچہ روسی فوج اور پولیس کی زبردست نقل و حرکت شروع ہوگئی ہے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ غدر کمیونسٹ پولیس کے دستوں میں بھی پھیل گیا ہے۔ اور لوگ پناہ لینے کے لئے مغربی برلن چلے آ رہے ہیں۔ گذشتہ چند روز سے بھاری روسی ٹینک توپ خانے اور مشین گنیں مشرقی برلن کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ غالباً یہ تمام دستے طاقت کا مظاہرہ کریں گے۔

کراچی ۸ راگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت سندھ عنقریب ہی اپنے محکمہ زراعت کے ایک افسر کو مشینی کاشت میں اعلیٰ تربیت کے لئے غیر ممالک میں بھیجے گی۔ تربیت کی مدت ایک سال ہوگی

سندھ کا محکمہ تعلیم حیدرآباد منتقل کر دیا جائے گا

کراچی ۷ راگست۔ سندھ کے وزیر تعلیم قاضی محمد اکبر نے آج یہاں انکشاف کیا۔ کہ انہوں نے صوبائی حکومت کے محکمہ تعلیم کو کراچی سے حیدرآباد منتقل کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کارروائی اس لئے کی گئی ہے۔ تاکہ صوبے میں مناسب طریقے سے تعلیم کی نگرانی کی جا سکے۔

مشرقی بنگال میں چھاتہ کی صنعت

ڈھاکہ ۷ راگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت مشرقی بنگال صوبہ میں چھاتہ کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے ایک ایسی فیکٹری قائم کر رہی ہے۔ جہاں ہر سال تیس ہزار چھاتہ کی کمانیاں اور دیگر متعلقہ سامان تیار ہوا کرے گا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پچھلے چند سالوں میں چھاتہ اور اس کے متعلقہ سامان کی پیداوار کو بہت بڑھ چکی ہے۔ تاہم ابھی مزید پیداوار کی ضرورت باقی ہے۔